السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رفع یدین رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھا کر اور دوسری رکعت سے کھڑے ہو کر کرنا احادیث صحیحہ مرفوعہ غیر منسوخہ سے ثابت ہے یا نہیں؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: رفع یدین تینوں حالتوں میں احادیث صحیحہ مرفوعہ سے ثابت ہے۔

،نافع عن ابن عمر کان اذا دخل فی الصلوۃ کبر ورفع یدیہ واذا رکع رفع یدیہ واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ رفع یدیہ واذا قام من الرکعتین رفع یدیہ ورفع ذلک ابن عمر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ البخاري

اور سوائے حضرت ابن عمر کے روایت کیا حدیث رفع یدین کو حضرت عمر' علی ووائل بن حجر' ومالک بن الحویث، وانس۔ وابوہریرہ' وابو حمید۔ وابو سعید' وسہم بن سعد' ومحمد بن سلمہ' وابو قتادۃ' وابو موسی اشعری' وجابر' وعمر اللیثی رضی اللہ عنہم نے۔ اور اکثر صحابہ وتابعین ومحدثین کا اسی پر عمل ہے، جیسا کہ جامع الترمذی میں مذکور ہے۔ اور اس کا نسخ کسی حدیث صحیح مرفوع ثابت نہیں ہے۔

پس جب کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت پایا گیا اور اصحاب حضرت بھی اس کو عمل میں لائے تو بیشک اس صورت میں اس پر عمل کرنے والا ماجور اور مصیب ہوگا۔

شیخ ولی اللہ دہلوی حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں۔

والذي يرفع احب الی ممن لا یرفع انتھی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص148

محدث فتویٰ